شراب نوشی اور منشیات کے دینی اور دنیوی نقصانات

مفتی محمد صادق حسین قاسمی 16/02/2017

اسلام نے انسان کو پاکیزہ زندگی گزارنے کی تعلیم دی اور صالح معاشرہ کو تشکیل دینے اور تعمیر کرنے کی ترغیب دی۔ حلال وحرام کی تمیز سکھائی، جائز وناجائز کے حدود بتائے، مفید ومضر کے فرق کو واضح کیا، اشیائے خوردونوش میں اچھے برے، طیب وخبیث کو الگ الگ کرکے دکھایا۔ جو چیزیں انسان کی صحتِ ظاہری وباطنی کے لئے خطرناک ہے ان کی حقیقتوں کو اجاگر کیا، اور جن چیزوں سے صرف ایک فرد تباہی کے دہانے پر نہیں بلکہ پورا معاشرہ بربادی کے گڑھے میں چلا جاتا ہے ان کو بھی بیان کیا۔ کھانے پینے کی کن چیزوں کا اثر اس کے جسم کے ساتھ روح پر پڑتا ہے اور دنیا کے ساتھ آخرت کے خسارہ سے دوچار ہونا پڑتا ہے اس کو بھی بڑے اہتمام کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اسلام نے انسانوں کو دین ودنیا کی زندگی کے بہت بہترین اصول وآداب سے نوازا ہے۔ اور کسی بھی موقع پر بے لگام نہیں چھوڑا بلکہ پاکیزہ وپیاری تعلیمات کا ایک حسین گلدستہ عنایت کیا اور رہنمائی سے روشن راستہ دکھایا۔ ایک مسلمان بلکہ ایک عام انسان بھی کھانے پینے کی چیزوں کے بارے میں اسلامی ہدایات اور نبوی ﷺ تعلیمات پر عمل پیرا ہوگا تو یقینا اس کی دنیا وآخرت سنور جائے گی۔

اسلام نے بڑی تاکید کے ساتھ منشیات اور شراب نوشی سے روکا اور اس کے استعمال سے سختی سے منع کیا ہے۔ شراب نوشی یا منشیات کا استعمال انسان کے لئے دین ودنیا دونوں اعتبار سے بہت ہی نقصان دہ اور ہلاکت خیز ہے۔ اسلام نے پاکیزہ معاشرہ کا جو تصور پیش کیا ہے اگر اس کو روبہ عمل لانا ہو تو پھر منشیات سے معاشرہ کو پاک کرنا ہوگا، ظلم وجور، بغض وعداوت، قتل وغارت گری، لوٹ کھسوٹ، چوری وڈکیتی، زناکاری وفحاشی، بے غیرتی وبدتہذیبی کا اگر خاتمہ کرنا ہے تو یقینا شراب نوشی ومنشیات سے افراد کو بچانا اور علاقوں کو

محفوظ کرنا لازمی ہو گا۔ چوں کہ شراب ہی سارے فساد کی جڑ اور تمام تر گناہوں کی بنیاد ہے۔ نشہ کی وجہ سے بندہ بہت ساری خرابیوں میں مبتلا ہوتا ہے اور غلطیوں کا ارتکاب کرتا ہے۔ تو آیئے ایک مختصر نظر شراب و منشیات کے استعمال کے نقصانات پر ڈالتے ہیں، تاکہ مقدور بھر اس کی کوشش کی جا سکے کہ ہمارا معاشرہ اور ہمارے افراد اس لعنت سے محفوظ رہ سکیں۔

شراب نوشی زمانۂ جاہلیت میں

اسلام سے قبل دنیا جہاں بہت سی خرابیوں اور تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی تھی وہیں شراب نوشی اور نشہ بازی میں بھی غرق تھی، لیکن اسلام نے اپنی آمد کے ساتھ ہی نشہ کی چیزوں کی مذمت اور قباحت کو بیان کرتے ہوئے اس سے انسانوں کو بچایا۔ زمانۂ جاہلیت میں شراب نوشی جس کثرت سے کی جاتی تھی اس کو بیان کرتے ہوئے مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ نے لکھا ہے: اخلاقی اعتبار سے ان کے اندر بہت سی بیماریاں اور امراض گھر کئے ہوئے تھے، اور اس کے اسباب واضح ہیں، شراب عام طور سے پی جاتی تھی اور ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی، اس کا تذکرہ ان کی ادبیات اور شاعری کی بہت بڑی جگہ کو گھیرے ہوئے ہے۔ عربی زبان میں اس کے نام جس کثرت سے ہیں اور ناموں میں جن باریک فرقوں اور پہلوؤں کا لحاظ کیا گیا ہے اس سے اس کی مقبولیت و عمومیت کا اندازہ ہو سکتا ہے، شراب کی دکانیں بر سرِ راہ تھیں اور علامت کے طور پر ان پھریرا لہراتا۔ (انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر :59)

جب اسلام کی سنہری تعلیمات آئیں، اور جینے کے قرینے سے آگاہ کیا گیا، شراب کی مختلف حیثیتوں سے مذمت کی گئی، اس کے نقصانات کو بیان کیا گیا، اس کے ناپاک اور حرام ہونے کا حکم نازل ہوا تو پھر کایا ایسی پلٹی کہ کل تک جو شراب کے عادی تھے انہی لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے شراب کے جام توڑے، شراب کو پانی کی طرح نالیوں میں بہا دیا اور حکمِ الٰہی کے آگے سرِ تسلیم کرتے ہوئے اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے دنیا والوں کے سامنے ایک مثال قائم کی۔ بقول حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ: آں حضرت

ﷺ کے منادی نے جب مدینہ کی گلیوں میں یہ آواز دی کہ اب شراب حرام کردی گئی ہے تو جس کے ہاتھ میں جو برتن شراب کا تھا اس کو وہیں پھینک دیا، جس کے پاس کوئی سبو یا خم شراب کا تھا اس کو باہر لا کر توڑ دیا۔۔۔ مدینہ میں اس روز اس طرح بہہ رہی تھی جیسے بارش کی رَو کا پانی، اور مدینہ کی گلیوں میں عرصۂ دراز تک یہ حالت رہی کہ جب بارش ہوتی تو شراب کی بو اور رنگ مٹی میں نکھر آتا تھا۔(معارف القرآن :1/525)

شراب شیطانی عمل ہے

قرآن کریم میں شراب نوشی کو شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ شیطان اس شراب ہی کے ذریعہ دشمنیاں اور عداوت کو پیدا کرتا ہے اور اللہ کی یاد سے غافل کرتا ہے۔ چناں چہ ارشاد ہے: یا یہا الذین امنوا انما الخمر والمیسر والانصاب رجس من عمل الشیطن فاجتنبواہ لعلکم تفلحون۔ انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوۃ فھل انتم منتھون۔(المائدۃ:91)''اے ایمان والو! شراب، جوا، بتوں کے تھان اور جوے کے تیر یہ سب ناپاک شیطانی کام ہیں، لہذا ان سے بچو، تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی کے بیج ڈال دے، اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے، اب بتاؤ کیا تم(ان چیزوں سے) باز آجاؤ گے؟''اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالی نے شراب کی حرمت کو تاکید کے ساتھ بیان کیا اور اس کے نہایت قبیح ہونے کو بھی ذکر کیا ہے۔(روح المعانی:17/7 بیروت)

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

نشہ آور چیزوں میں سب سے پہلا درجہ شراب کا ہے جس کی حرمت کو اللہ تعالی نے بیان فرمایا۔ نبی کریم ﷺ نے یہ بھی واضح فرمایا کہ شراب کے ساتھ ہر وہ چیز اور مشروب بھی حرام ہے جو نشہ لانے والا ہے۔ چناں چہ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: حرم اللہ الخمر، وکل مسکر حرام۔(نسائی:5633)"اللہ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"اسی طرح آپ ﷺ کا ایک ارشاد ہے: کل شراب اسکر، فھو حرام۔(بخاری:۷۲۳)"ہر پینے والی چیز جو نشہ لائے تو وہ حرام ہے۔"ایک ارشاد میں فرمایا: کل مسکر خمر، وکل خمر حرام۔(مسند احمد:4506)"ہر نشہ والی چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔"نشہ آور چیز چاہے کم ہو یا زیادہ ہر صورت میں اس کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد مبارک ہے: ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام۔(ترمذی:1784)"جو چیز زیادہ مقدار میں نشہ پیدا کرے تو اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔"اس سلسلہ میں اور بھی احادیث نبی کریم ﷺ سے منقول ہیں جس میں آپ ﷺ نے صاف فرمایا کہ نشہ آور چیز تھوڑی ہو یا زیادہ بہر صورت اس کا استعمال کرنا ناجائز اور حرام ہوگا۔

شراب نوشی کے دینی نقصانات

جب یہ بات واضح ہوگئی کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے، چاہے وہ شراب ہو یا شراب کی طرح نشہ پیدا کرنے والی ہو تو اب یہ دیکھنا چاہیے کہ نشہ آور چیز کے استعمال کرنے کی وجہ سے بندہ کس قدر دینی نقصانات سے دوچار ہوتا ہے، کیا پھٹکار اور لعنتیں اس پر برستی ہیں اور کس طرح کو خیر اور بھلائی سے محروم رہ جاتا ہے۔

شراب تمام خرابیوں کی جڑ ہے

نبی کریم ﷺ نے شراب کو تمام برائیوں اور خرابیوں کی کنجی اور جڑ قرار دیا ہے، اس کے استعمال کرنے کی وجہ سے وہ برائیوں کے دروازوں کو کھول بیٹھتا ہے اور گناہوں و نافرمانیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لا تشرب الخمر، فانھا مفتاح کل شر۔ (ابن ماجہ: 3370) "کہ شراب نہ پینا، کیوں کہ وہ ہر شر کی کنجی ہے۔" آپ ﷺ نے شراب کو "ام الفواحش" یعنی برائیوں اور بے حیائیوں کی ماں قرار دیا ہے۔ ارشاد ہے: الخمر ام الفواحش اکبر الکبائر من شربھا وقع علی امہ وعمتہ وخالتہ۔ (دار قطنی: 4052) "کہ شراب فواحش کی ماں ہے، اور اکبر الکبائر (کبیرہ گناہوں میں بہت بڑا) ہے، جو اس کو پیتا ہے وہ اپنی ماں اور پھوپھی اور خالہ کے ساتھ بھی بدکاری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا: لا تشربن الخمر، فانہ راس کل فاحشۃ۔ (مسند احمد: 21503) کہ تم ہر گز "شراب نہ پینا، اس لئے کہ یہ ہر برائی کی جڑ ہے۔

شراب نوشی کی وجہ سے محرومیاں

شراب نوشی کے دینی نقصانات بے شمار ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ بندہ جب خدا کے منع کرنے کے باوجود کسی چیز کا ارتکاب کرتا ہے تو یہ عمل خود محرومی کا باعث ہوتا ہے اور جب ان چیزوں میں مصروف ہو جائے تو ہلاکت اور مردودیت میں اضافہ ہی ہو گا۔ آپ ﷺ نے شراب نوشی کی مختلف زاویوں سے مذمت بیان کی اور مئے نوشی کی بنا پر دینی اعتبار سے ایک مسلمان جس درجہ نقصان اٹھانے والا ہوتا ہے اس کو بہت ہی اہتمام کے ساتھ ذکر فرمایا، چناں چہ ان ارشادات میں سے چند یہاں ذکر کئے جاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: من شرب الخمر ثم لم یتب منھا، حرمھا فی الاخرۃ۔ (بخاری: 5172) "کہ جس نے دنیا میں شراب پی، پھر اس سے توبہ نہیں کی، تو وہ آخرت کی شراب سے محروم کر دیا گیا۔" آپ ﷺ نے فرمایا: مدمن الخمر کعابد وثن۔ (ابن ماجہ: 3374) "کہ شراب کے عادی شخص کی مثال بت پرست کرنے والے کی طرح ہے۔" ایک جگہ ارشاد فرمایا: لا یدخل الجنۃ مدمن الخمر۔ (ابن ماجہ: 3375) "کہ شراب پینے کا عادی جنت میں داخل نہیں ہو گا۔" آپ ﷺ کا ایک ارشاد ہے کہ: الخمر ام الخبائث ومن شربھا لم یقبل اللہ منہ صلاۃ اربعین یوما فان مات وھی فی بطنہ مات جاھلیۃ۔ (دار قطنی: 4050) "کہ شراب خبائث کی جڑ ہے اور جس نے شراب کو پیا تو اللہ تعالی

اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں فرمایا،اور اگر کوئی شخص اس حال میں مر گیا کہ شراب اس کے پیٹ میں تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

شراب نوشی کے دنیوی نقصانات

شراب نوشی اور منشیات کے استعمال کی وجہ سے بندہ دینی اعتبار سے تو بہت بڑا خسارہ اٹھانے والا ہوتا ہی ہے،اس کے اعمال قابلِ قبول نہیں ہوتے،اور وہ بہت سارے گناہوں میں اس کی وجہ سے مبتلا ہوتا ہے۔اسی کے ساتھ شراب ومنشیات کے اثرات خود انسان کی زندگی اور اس کے ظاہر پر بھی بہت بُرے پڑتے ہیں،اور رفتہ رفتہ اس کی وجہ سے انسان قبر اور جہنم کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے۔شراب کو عربی میں خمر کہتے ہیں،خمر کے معنی عقل کو ڈھانپ لینے کے ہے،شراب نوشی کی وجہ سے انسان کی عقل پر غفلتوں کے پردے پڑ جاتے ہیں،اچھے برے کی تمیز ختم ہو جاتی ہے اور انسان نہ اپنے حواس اور اعضاء پر قابو رکھ پاتا ہے اور نہ ہی زبان و جسم کنٹرول میں ہوتا ہے۔جو چاہے بکتا ہے اور جیسا چاہے کرتا ہے۔نہ زبان پاک رہتی ہے اور نہ ہی خیالات میں طہارت ہوتی ہے،نہ عادات و اطوار ٹھیک ہوتے ہیں اور نہ ہی فکر و عمل میں درستگی ہوتی ہے،اور رشتوں کے تقدس کو بھی شرابی بھول جاتا ہے،اسی وجہ سے معاشرہ میں شراب نوش کو عزت کی نگاہوں سے نہیں دیکھا جاتا اور کوئی اس سے تعلق رکھنے کو پسند نہیں کرتے،شراب نوش نہ اچھا باپ بن سکتا ہے،نہ اچھا بیٹا بن سکتا ہے،نہ اچھا شوہر بن سکتا ہے،نہ اچھا دوست بن سکتا ہے،نہ معاشرہ کا اچھا فرد بن سکتا ہے اور نہ ہی اپنے پیدا کرنے والے رب کا اچھا بندہ بن سکتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لا تشربوا ما یسفہ احلامکم، وما یذھب اموالکم۔(مصنف ابن ابی شیبہ :23288)''کہ تم ایسی چیز نہ پیو جو تمہاری عقلوں میں فتور پیدا کر دے اور تمہارے مال کو ضائع کر دے۔''شراب نوشی ومنشیات کے استعمال کی وجہ سے انسان قدر

واحترام کے قابل بھی نہیں رہتا اور جسمانی اعتبار سے بیماریوں میں لت پت ہو جاتا ہے، اعضائے انسانی صحیح کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور ایک ڈھانچہ بن کر عبرت کا نشان بن جاتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ اپنی کتاب ''علاج و معالجہ کے چند مقامات'' جو 1971ء میں لندن کے کنگ کالج سے شائع ہوئی ہے، میں لکھتے ہیں: ''وقتی طور پر سرور پیدا کرنے والی شراب جیسی کسی اور چیز کو انسان دریافت نہیں کر سکا، لیکن صحت کو تباہ کرنے کی جو تاثیر شراب میں ہے کسی اور میں نہیں ہے۔ خطرناک زہر اور بدترین سماجی شر ہونے میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔'' دماغی اور نفسیاتی شفاخانوں کی رپوٹیں بتاتی ہیں کہ ۵۰% سے زیادہ امراض ایسے ہیں جن کی توانائی و تندرستی اور صحت و قوت کو منشیات نے غارت کر دیا ہے۔

عالمی ادارہ صحت W.H.O نے 80 ملکوں کے احوال و کوائف کا جائزہ لے کر یہ بتایا کہ امریکہ، برطانیہ، مغربی جرمنی، روس اور جاپان میں نفسیاتی، ذہنی اور اعصابی امراض میں بیش از بیش اور روز افزوں افزائش کا واحد سبب نشے بازی ہے۔ ماہرین اطباء نے منشیا ت سے پیدا ہونے والی مختلف نفسیاتی بیماریوں کی نشاندہی کی ہے۔ منشیات سے متعلق تحقیق و ریسرچ کرنے والی ایک بین الاقوامی تنظیم کے مطابق منشیات سے درج ذیل عوارض لاحق ہوتے ہیں۔ (1) قوتِ حافظہ میں 22 فیصد کمی آجاتی ہے۔ (2) حساسیت میں 92 فیصد اضافہ ہو جاتا ہے۔ (3) آدمی 80 فیصد اختلال کا شکار ہو جاتا ہے۔ (4) 61 فیصد پریشانی اور بے چینی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (۵) ۸۸ فیصد منشیات کا عادی انسان سب سے الگ سوچ رکھنے والا ہو جاتا ہے۔ (مستفاد: از منشیات اور اسلام: 38) فسادِ معدہ، خواہشِ طعام کا فقدان، اعضائے جسم کی ساخت میں خرابی، نشہ کے عادی لوگوں کی شکلیں جلد خراب ہو جاتی ہیں، آنکھیں باہر نکل آتی ہیں، رنگ ہیئت بدل جاتی ہے اور پیٹ بھاری ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض جرمنی اطباء کا بیان ہے کہ چالیس سال کے نشہ کے عادی شخص کی ہیئت ساٹھ سال کے انسان کی سی ہو جاتی ہے، اور وہ جسم و عقل ہر اعتبار سے بڑھا ہو جاتا ہے۔ (شراب اور نشہ آور اشیاء کی حرمت و مضرت :92)

لمحۂ فکریہ:

منشیات کے استعمال اور شراب نوشی کے دینی اور دنیوی نقصانات پر بہت اختصار کے ساتھ چند باتیں پیش کی گئیں ہیں، احادیثِ رسول ﷺ میں بڑی تاکید اور بہت اہتمام کے ساتھ نشہ آور چیزوں کی مذمت اور قباحت کو بیان کیا گیا ہے اور اس لعنت کے سبب انسان دنیا وآخرت میں کس نقصان سے دوچار ہوتا ہے اس کو بیان کیا گیا، اسی طرح چند اقوال دنیوی خرابیوں کے سلسلہ میں ذکر کئے گئے، باقی یہ ہے کہ اس وقت ماہرین اور اطباء کی جدید تحقیقات اس سلسلہ میں ہوش ربا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر صالح اور پاکیزہ معاشرہ تعمیر کرنا ہو اور انسانوں میں حیا واخلاق کے جوہر کو آراستہ کرنا اور ان کو تہذیب سے مزین کرنا ہو تو لازمی طور پر منشیات اور شراب نوشی سے معاشرہ کو پاک کرنا ضروری ہوگا۔ اس کے بغیر پاکیزہ معاشرہ تشکیل نہیں ہو پائے گا۔ منشیات کے استعمال نے انسانی معاشرہ کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔ شراب کے دنیوی لحاظ سے کس درجہ نقصانات ہے اس سلسلہ میں ایک جرمن ڈاکٹر کا یہ قول نہایت چشم کشا ہے کہ: ''تم شراب کی دوکانوں میں سے آدھی دوکانوں کو بند کردو میں تم کو آدھے شفاخانوں، پناگاہوں اور جیل خانوں سے مستغنی ہونے کی ضمانت لیتا ہوں۔'' اسی طرح ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ہمارے اندرون سے حرارتِ ایمانی کو سلب کرنے اور غیرتِ اسلامی کو نیست ونابود کرنے اور مسلم نوجوانوں کو عیاش ودین بےزار بنانے کے لئے دشمنوں نے شراب کو بھی بطور آلہ وہتھیار کے استعمال کیا ہے۔ چناں چہ ہنری فرنسی نے اپنی کتاب ''خواطر او سوانح فی االاسلام'' میں لکھا ہے کہ: ''وہ تیز ہتھیار جس کے ذریعہ اہلِ مشرق کو ختم کیا جاسکتا ہے اور وہ موئثر تلوار جس کے ذریعہ مسلمانوں کا صفایا کرسکتے ہیں وہ شراب ہے۔ (نشہ آور چیزوں کی حرمت ومضرت:99) اسی طرح ان کا یہ بھی یقین ہے کہ ''شراب کا ایک جام اور مغنیہ کا ایک گانا وہ کام کرسکتے ہیں جو بڑے بڑے توپ وبندوق سے ممکن نہیں ہے۔''

اس لئے ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم اپنے معاشرہ کو منشیات کی لعنت سے پاک کریں، اس کے نقصانات کو لوگوں کے سامنے صاف انداز میں پیش کریں، نوجوانوں کو بچائیں اور تباہی کے دلدل میں پھنسنے سے ان کو روکیں، بچوں پر کڑی نظر رکھیں، ان کی صحبت اور دوستی کا جائزہ لیتے رہیں، منشیات کی قبیل کی تمام چیزوں سے سختی کے ساتھ روکیں اور دینی ودنیوی، ظاہری و باطنی، روحانی وجسمانی نقصانات اور خطرات سے آگاہ کرتے رہیں۔